© rasailojaraid.com

دل کی بات　　مدیر

نیرنگیٔ سیاستِ دوراں

ملک میں ایمرجنسی نافذ، عوام کے بنیادی حقوق معطل، عدلیہ پابہ جولاں، وکلاء زخمی، سیاسی کارکن نظر بند، ذرائع ابلاغ پر ''پیمرا'' کا راج، پی سی او کا ٹھاٹھ باٹھ، اپنا قانون، اپنی بات، سیاست دانوں میں انتشار، عدالتِ عظمیٰ کا انصاف، جنرل پرویز مشرف کا صدارتی انتخاب، بغیر وردی صدر تیار، ق لیگ خوار، آرڈی نینسوں کی بھرمار اور جنوری ۲۰۰۸ء میں عام انتخابات۔

سال پہلے بی بی، بابو لندن میں مل بیٹھے، پخت وپز کی، جنرل کے اقتدار کو چیلنج کیا، اصلی آقاؤں کی منتیں کیں، ترلے مارلے، ہاتھ پاؤں جوڑے، اگلی پچھلی خطاؤں کی معافی مانگی تو آقا نے کچھ امید دلائی۔ بابو نے لندن میں اے پی سی کا اعلان کیا۔ سب آئے مگر بی بی نہ آئی۔ اے آر ڈی کی رحلت اور اے پی ڈی ایم کی ولادت ہوئی۔ بابو نے جلدی کی اور عدالتِ عظمیٰ سے وطن واپسی کا پروانہ لے کر ۱۰؍ ستمبر ۲۰۰۷ء کو لندن سے روانہ ہو کر اسلام آباد ائرپورٹ پر اترے تو باوردی جنتا نے کانوں سے پکڑ کر دوسرے جہاز میں سوار کیا اور پھر سعودیہ واپس بھیج دیا۔ قومی مفاہمتی آرڈیننس تیار ہوا۔ ۱۸؍ اکتوبر کو بی بی آئی، ۲۵؍ نومبر کو بابو آ گیا۔ اب تک باوردی صدر نے ایمرجنسی لگا کر وہ سب کچھ کر لیا جو وہ کرنا چاہتے تھے۔ بی بی سے ڈیل کے لیے جنرل کو دبئی جانا پڑا اور بابو کو لانے کے لیے عمرہ کرنا پڑا۔ بابو تو اور ہی شان سے آیا ہے۔ شاہی مہمان، شاہی جہاز، جدہ سے ریاض، ریاض سے جدہ، جدہ سے مدینہ منورہ اور روضۂ اقدس پر حاضری کے بعد سیدھے ''داتا دربار''۔ واہ ری سیاست!

''شہنشاہِ معظم'' تیزی سے ایجنڈا مکمل کر رہے ہیں۔ شاہ پرویز سے کرپٹ بے نظیر اور سزا یافتہ نواز شریف دونوں کی منتیں کرا کے آٹھ سال بعد اعزاز واکرام کے ساتھ قبول کرایا جا رہا ہے۔ لیکن مجلس عمل عجیب مخمصے میں ہے:

''نے ہاتھ باگ پر ہے نہ پا ہے رکاب میں''

قاضی جی کچھ کہتے ہیں اور مولانا فضل الرحمٰن کچھ ''ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ'' اے پی ڈی ایم، پیپلز پارٹی، مجلس عمل، پھر ان اتحادوں میں شامل ہر جماعت کا اپنا اپنا مؤقف! انتخابات کا بائیکاٹ؟ احتجاجاً حصہ لیں گے، میدان کھلا نہیں چھوڑیں گے۔

جس طرف کی تان سنئے ، اک نرالا راگ ہے
شوق ، اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ ہے

وزیرستان اور سوات میں جنگ، عام شہریوں کا قتل عام، راولپنڈی اور اسلام آباد کے حساس فوجی علاقوں میں تیسری بار خودکش دھماکے۔ اگر یہ امن ہے تو جنگ کیا ہے۔ کیا ریاست اپنے قیام کا جواز تو نہیں کھو رہی؟ اس کا ذمہ دار کون ہے؟ اس کا حل کون نکالے گا؟ بی بی، بابو، مولانا......؟ ایمرجنسی کب ختم ہوگی؟ انتخابات شفاف ہوں گے؟ کون جیتے گا، کون ہارے گا؟ جنرل بغیر وردی میں کب تک صدر رہیں گے؟

اک معمّا ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا
زندگی کاہے کو ہے ، خواب ہے دیوانے کا

© rasailojaraid.com